السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان اور اقامت کے دورمیان ان الفاظ میں تثویب (اعلام بعد الاعلام) ہر نماز کےلئے پکارنا الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ یا حبیب اللہ کہنا جائز ہے یا نہیں؟ لغت اور اصطلاح شرعیہ میں تثویب کے کیا معنی ہیں؟ (از نمازیاں مسجد جانی بریلی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناجائز بدعت ہے کیونکہ زمانہ رسالت اور عہد خلافت میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ تثویب لغت میں اعلان کرنا ہے۔ اور اصطلاح شرع میں اذان نماز مکرر پکارنا ہے۔ یہ رسوم زمانہ صحابہ کرام رضوان للہ عنہم اجمعین میں خال خال ہوگئی تھی اس لئے صحابہ کبار رضوان للہ عنہم اجمعین نے اس کو بدعت قرار دیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بعد اذان تثویب کی آواز سنی تو کہا س بدعتی کو مسجد سے نکال دو۔ ایسا ہی ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تثویب کی آواز سنی تو کہا کہ چلو اٹھو ہم اس بدعتی کے پاس سے نکل چلیں۔ (حاشیہ سنبھلی برہدایہ ص 75 نمبر 13)

ایک تثویب صبح کے وقت ہے۔ یعنی "الصلوٰۃ خیر من النوم" یہ جزو اذان ہے الگ نہیں اور اس کا ثبوت ملتا ہے۔ کیونکہ بلال موذن باجازت آپ ﷺ صبح کی نماز میں ایسا ہی کہتے تھے۔ (ہدایہ حاشیہ سنھلی نمبر 17) اس کے سوا باقی ہر قسم کی تثویب بدعت ہے۔ اس میں اہل تسنن کے کسی فرقہ کا اختلاف نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص486

محدث فتویٰ